REGD. No L 5254

61

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل لاہور

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۲۹۷۹

چندہ سالانہ بیرون پاکستان تین پونڈ ۳ روپے پاکستان ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے ماہانہ ۲/۱ ۲ روپے

جلد ۳۹/۵ جمعۃ المبارک ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۷۰ھ ۱۹ صلح ۱۳۳۰ ہش ۱۹ جنوری ۱۹۵۱ء نمبر ۱۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ جنوری۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سینے میں درد ابھی ہے گو پہلے سے افاقہ ہے پاؤں میں بھی درد نقرس کی شکایت ہے جس کی وجہ سے چلنا پھرنا ناممکن ہے احباب صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

لاہور ۱۸ جنوری۔ نواب عبداللہ خاں صاحب کو متلی میں تو کمی ہے مگر ضعف بہت ہے دل کی حالت بھی کمزور ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

لیاقت بیون ملاقات

لندن ۱۸ جنوری۔ آج وزیر اعظم پاکستان نے برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون سے ملاقات کی۔ آج آپ نے ان غیر رسمی ملاقاتوں کا سلسلہ بھی ختم کر لیا جو مشرق وسطیٰ کے دفاع کے بارے میں مصری سفیر سے جاری تھیں۔ آپ کل دارالحکومت پاکستان کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔

مسئلہ کشمیر کے حل میں تاخیر ہندوستان کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے ہو رہی ہے امریکی اور برطانوی جرائد کی رائے

کراچی ۱۸ جنوری۔ مسئلہ کشمیر سے متعلقہ حال ہی میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں جو گفت و شنید ناکام ہوئی ہے۔ اس کا ذمہ دار ہندوستان کو ٹھہراتے ہوئے برطانوی اور امریکی جرائد نے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ اس میں تاخیر محض پنڈت نہرو کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ امریکہ کے اخبار "نیویارک ٹائمز" نے اپنے اداریہ افتتاحیہ میں لکھا ہے کہ ہندوستان کشمیری عوام کے فیصلے کا سامنا کرنے سے ڈرتا ہے۔ اور اس وجہ سے ہٹ دھرمی سے کام لیتے ہوئے جموں و کشمیر کی ریاست میں رائے شماری کے معاملے میں رکاوٹیں ڈال رہا ہے۔ اس کے برعکس پاکستان نے ہمیشہ ہر ایسی تجویز کو مان لیا ہے۔ حال ہی میں جو گفت و شنید ناکام ہوئی ہے یہ بہتر نہیں ہوا۔ کیونکہ مسئلہ کشمیر دن بدن خطرناک صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ کانفرنس کے دوران میں اس گتھی کو سلجھانے کے لئے تین تجویزیں پیش کی گئی ہیں جن میں سے ایک رائے شماری تک کشمیر میں دولت مشترکہ کی فوج رکھنے کے متعلق تھی۔ پاکستان نے ان تینوں تجویزوں کو منظور کر لیا۔ اور ہندوستان نے رد کر دیا۔ ہر مصالحت کی بات کو رد کر دینا ہندوستان کا شیوہ بن گیا ہے۔ آگے چل کر اخبار مذکور لکھتا ہے کہ پنڈت نہرو نے ہمیشہ ہی ان دو قانونی موشگافیوں کی آڑ لی ہے کہ مہاراجہ قانونی طور پر ہندوستان میں شرکت کی دستاویز پر دستخط کر چکے ہیں اور کہ پاکستان کی فوجی مداخلت ایک جارحانہ اقدام ہے۔ حالانکہ یہ معاملہ عملی طور سے حل ہونے والا ہے۔

ایک موقر برطانوی جریدہ "مانچسٹر گارڈین" نے لکھا ہے کہ کانفرنس کے دوران میں کشمیر میں رائے شماری کے بارے میں پنڈت نہرو کا رویہ غیر تعمیری اور منفی رہا ہے۔ جو کہ کسی صورت میں بھی جائز نہ تھا۔ اسی طرح ایک اخبار سکاٹ لینڈ فیلڈ نے پنڈت نہرو کے رویے کو غیر معقول قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ ان کی منطق حیدر آباد اور کشمیر میں جداگانہ ہے۔ انہیں ہرگز من مانی کارروائیوں کی اجازت نہیں دینی چاہیئے پنڈت نہرو کے دلائل قابل قبول نہیں ہیں۔ اسی طرح ایک اور جریدہ ڈیلی ٹیلیگراف نے لکھا ہے کہ برطانیہ پاکستان اور ہندوستان دونوں سے ایک ہی قسم کے سلوک کا قائل ہے لیکن وہ اس کے ساتھ ہی ہندوستان کو مصالحانہ اقدامات میں حائل ہونے کی اجازت نہیں دے سکتا۔

لیک سکسیس ۱۸ جنوری۔ خیال ہے کہ امریکہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی سیاسی کمیٹی میں اس بات پر زور دیگا کہ کوریا میں چین کو حملہ آور قرار دیکر اس کی مذمت کرائے۔

پاکستان و مصر میں دوستی کا معاہدہ

کراچی ۱۸ جنوری۔ مصر اور پاکستان میں جلد ہی دوستی کا معاہدہ ہو جانے والا ہے۔ گفتگو کے ابتدائی مراحل طے پا چکے ہیں اور مسودہ قریب الاختتام ہے اس کے بعد دونوں ملکوں میں ایک ثقافتی معاہدہ بھی ہوگا۔

امدادی ایجنسی کے فیصلہ کے خلاف احتجاج

بیروت ۱۸ جنوری۔ پناہ گزینوں کے لئے اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی کے اس فیصلہ کا کہ ۷ ہزار آدمیوں کو امداد بند کر دی جائے۔ اس لئے کہ ایجنسی نے پناہ گزین کی جو تعریف کی ہے اس کے مطابق یہ لوگ پناہ گزین تصور نہیں کئے جا سکتے جنوبی لبنان میں آباد فلسطینی عربوں نے اس فیصلے کے خلاف احتجاجی مظاہرے شروع کر دئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جنوبی لبنان کے مظاہرین نے خاص طور پر اس فیصلے کے خلاف احتجاج کیا ہے کہ جو فلسطینی عرب جنگ فلسطین سے پہلے ہی لبنان میں رہتے تھے انہیں امداد دینی بند کر دی جائے۔ (سٹار)

مشرقی بنگال میں ۵ ہزار ٹن فالتو چاول

ڈھاکہ ۱۸ جنوری۔ آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں پیرزادہ عبدالستار نے بتایا کہ مشرقی بنگال کے پاس اس وقت ۵ ہزار ٹن چاول فاضل ہے۔ آپ نے اس اناج کو محفوظ رکھنے کا مشورہ دیا ہے تاکہ ضرورت کے وقت مغربی پاکستان سے اناج درآمد نہ کرنا پڑے۔ آپ نے کہا اس سے ایک فائدہ یہ بھی ہوگا۔ کہ سندھ کو جس نے ایک لاکھ ۵ ہزار ٹن اناج مشرقی بنگال کو دیا تھا وہ اس ذخیرے کو دوسرے ملکوں کو دے سکے گا۔ آپ نے بتایا کہ نمک بھیجنے کے متعلق مرکزی حکومت نے ایک معقول سکیم تیار کر لی ہے۔ وزیر خوراک نے کہا کہ اناج کی حالت صوبے بھر میں گزشتہ سال اور اس سال نہایت تسلی بخش رہی ہے۔

کراچی ۱۸ جنوری۔ گورنر جنرل پاکستان نے لفٹیننٹ جنرل محمد ایوب خان کو پاکستانی فوجوں کا ایکٹنگ جنرل مقرر کیا ہے۔

کراچی ۱۸ جنوری۔ مصر نے پاکستان سے متعلقہ اسلامی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت پر آمادگی کا اظہار کیا ہے جو یکم فروری سے لاہور میں شروع ہو رہی ہے۔

فرانس کو برطانیہ سے ملانے کیلئے رودبار انگلستان کے نیچے سرنگ بنانے کا منصوبہ

لندن ۱۸ جنوری۔ رودبار انگلستان کے نیچے ایک سرنگ بنا کر فرانس کو برطانیہ سے ملا دینے کے منصوبے کے برطانوی اور فرانسیسی ۱۵۰ سال پرانے خیال کی تجدید کر رہے ہیں۔ یہ سرنگ سمندر سے ۲۲۰ فٹ نیچے بنائی جائے گی۔ اور اس قدر وسیع ہوگی کہ موٹر کار کی دو قطاریں اور ریل کی دو لائنیں اس میں سے گزر سکیں۔ ۵۰ سال ہوئے اندازہ کیا گیا تھا کہ ایک کروڑ پونڈ کے صرفہ سے ۵ سال کے عرصے سے ۵ ہزار مزدور اسے مکمل کر سکیں گے۔ یہ سرنگ فوک اسٹون کو کیلے سے ملا دے گی اور ۲۸ میل لمبی ہوگی منصوبہ بازوں کا کہنا ہے کہ اس کے ذریعہ فرانس سے ایک الیا راستہ قائم ہو جائے گا۔ جو آبدوز کشتی اور بمباری کے خطرات سے محفوظ ہوگا۔ لیکن اس کے ساتھ جس ملک پر حملہ ہوگا اس کے خطرات بھی بڑھ جائیں گے۔ اس سرنگ کی وجہ سے برطانیہ اور یورپ کے درمیان سیاحوں کا تبادلہ بڑھ جائے گا۔ (سٹار نیوز ایجنسی)

نزدیک و دور سے

لاہور ۱۸ جنوری۔ آج صبح والٹن کے ہوائی اڈے پر امریکی فضائیہ کا ایک جہاز سیلاب زدگان پنجاب کی امداد کے لئے ۴ ہزار پونڈ وزن کی اشیاء لے کر پہنچا۔ یہ اشیاء سیلاب زدگان میں تقسیم کی جائیں گی ان کو دوائیاں کپڑے اور کمبل شامل ہیں جنہیں امریکہ کی نیشنل کیتھولک ویلفیئر آرگنائزیشن نے فراہم کیا تھا۔ یہ اشیاء بشپ برک لاہور کے سپرد کی گئی ہیں۔ (سرکاری اطلاع)

جوہنسبرگ ۱۸ جنوری۔ امید کی جاتی ہے کہ مستقبل قریب ہی میں جنوبی افریقہ ڈالری قرضہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ جنوبی افریقہ اور بین الاقوامی بنک کے مذاکرات اب آخری مرحلے پر ہیں۔

واشنگٹن ۱۸ جنوری۔ امریکی ایوان نمایندگان نے امریکی بحریہ کے لئے ایٹم بم پھینکنے والے ۵۰۰۰ ٹن جہاز بردار تباہ کن جہاز بنانے کی منظوری دے دی۔

لندن ۱۸ جنوری۔ یہاں دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی نمایندگی کے تبادلہ کے متعلق جو انگلو مینی مذاکرات ہو رہے تھے۔ وہ اب مکمل ہو چکے ہیں۔ نمایندوں کے تقرر کا اعلان جلد ہی ہو جائے گا۔ (سٹار)

نئی دہلی ۱۸ جنوری۔ نیپالی کانگرس کے صدر نے اپنے رضاکاروں کو ہر محاذ پر جنگی سرگرمیاں بند کر کے اپنی توجہات قیام امن کی طرف مبذول کرنے کا حکم جاری کیا ہے

القاہرہ ۱۸ جنوری۔ کل حکومت کا تختہ الٹنے کے الزام میں ۸ اور گرفتاریاں ہوئیں۔ اب کل تعداد ۲۵ تک پہنچ چکی ہے۔ (سٹار)

بیروت ۱۸ جنوری۔ ٹری پولی کی انجمن نسواں نے لبنانی صدر کو ایک برقیہ روانہ کیا ہے۔ جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ لبنانی عورتوں کو بھی مردوں کے برابر حقوق دئے جائیں۔ (سٹار)

لاہور ۱۸ جنوری۔ مغربی پاکستان میں نمونیہ عورتوں کی بازیابی کمیٹی کے صدر شیخ صادق حسن نے کمیٹی کے فنڈ میں بارہ سو روپے دینے کی پیشکش کی ہے۔ (سرکاری اطلاع)

کیا آپ کی جماعت کے وعدوں کی فہرست حضور کی خدمت میں پیش ہو چکی ہے؟

تحریک جدید کے وعدوں کی فہرستوں کا جلد سے جلد مرکز میں پہونچنا نہایت ضروری ہے۔ تا آمد کا صحیح اندازہ کر کے بجٹ وقت کے اندر تیار کیا جا سکے۔ جملہ سیکرٹریان تحریک جدید اور مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے اپنے حلقوں کی دفتر اول اور دفتر دوم کی مکمل فہرستیں جس قدر جلد ہو سکے حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں روانہ فرما دیں۔

وکیل المال ثانی تحریک جدید

صیغہ امانت تحریک جدید

دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ تحریک جدید کا اپنا الگ صیغہ امانت ہے۔ اور اس کے متعلق حال ہی میں خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک فرمائی ہے کہ احباب اپنی امانت کا حساب اس صیغہ میں کھلوائیں۔ تحریک جدید میں روپیہ رکھوانے سے انشاء اللہ دوستوں کا روپیہ ہر طرح محفوظ رہے گا۔ اور عند الطلب رقم فوراً ادا کر دی جائے گی۔ صرف پانچ روپے کی قلیل رقم سے حساب کھلوایا جا سکتا ہے۔ آج ہی اپنا حساب کھلوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ تفصیلات کے لئے افسر صاحب امانت تحریک جدید کو لکھا جائے۔ (وکیل المال ثانی تحریک جدید)

سیکرٹریان امور عامہ مقرر کیجئے

بذریعہ اعلان اخبار الفضل ان جماعتوں کو جن میں تا حال سیکرٹری امور عامہ کا تقرر عمل میں نہیں آیا۔ تین بار توجہ دلائی جا چکی ہے۔ لیکن تا حال عہدہ داران جماعت کی طرف سے کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ لہٰذا اس اعلان کا اعادہ کراتے ہوئے پھر اعلان کیا جاتا ہے کہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اپنی جماعتوں میں سیکرٹریان امور عامہ کا تقرر جلد عمل میں لا کر مرکز سے منظوری حاصل کر لیں۔ اس وقت تک اندازاً ۵۷۵ جماعتوں میں سے ۸۰ جماعتوں میں باقاعدہ سیکرٹری امور عامہ مقرر ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ وہ باقاعدہ اپنی ماہوار رپورٹ کارگزاری بھجوایا کریں۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیکرٹریان امور عامہ کے اجلاس کی تاریخ اور وقت مقرر کر کے فرداً فرداً سب کو بذریعہ ڈاک اطلاع کرنے کے علاوہ سٹیج گاہ پر بھی اعلان کرائے گئے۔ لیکن افسوس ہے کہ اس روز سوائے ایک سیکرٹری صاحب کے اور کوئی دوست تشریف نہیں لائے۔

مہربانی کر کے وہ سیکرٹری صاحبان جو حاضر نہیں ہوئے تحریری طور پر اپنا جواب بھجوائیں۔ کہ وہ کیوں شامل اجلاس نہیں ہو سکے۔ (نائب ناظر امور عامہ)

تصحیح

الفضل مؤرخہ ۱۹ جنوری میں جو مضمون بعنوان "مسئلہ وفات مسیح علیہ السلام اور جماعت احمدیہ" حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تحریر کردہ شائع ہوا ہے۔ وہ "الفضل ۱۷ مارچ ۱۹۴۱ء" میں شائع ہو چکا ہے حوالہ درج ہونے سے رہ گیا تھا احباب تصحیح فرما لیں۔

ولادت

برادرم سید بشیر احمد صاحب نگہبانہ کے ہاں چھ اور سات کی درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا۔ احباب سے درخواست ہے کہ بچے کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

سید بشیر احمد تعلیم الاسلام کالج لاہور

مولانا سید عبد المنعم صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ اڑیسہ کی وفات

اخی المکرم حضرت مولوی سید عبد المنعم صاحب بروز بدھ مورخہ ۶ دسمبر ۱۹۵۰ء بوقت رات کے آٹھ بجے ہمیں داغ مفارقت دے کر اپنے حقیقی مولا سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی پیدائش ۱۹۰۱ء میں بمقام سونگڑہ ضلع کٹک ہوئی۔ آپ بفضلہ تعالیٰ پیدائشی احمدی تھے۔ آپ نے جاج پور ہائی سکول ضلع کٹک سے میٹریکولیشن فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔ اور وہاں اپنے طالب علمی کے زمانہ میں ایسا اعلیٰ اخلاق چھوڑ کر آئے تھے۔ جس کے باعث وہاں کے ہیڈ ماسٹر صاحب ان کے ثناخواں تھے۔ اور ان کی تعلیم کے قریباً چودہ سال بعد جب یہ عاجز اس سکول میں پڑھ رہا تھا۔ تو ہیڈ ماسٹر صاحب نے اس عاجز کو نصیحت کی کہ تم اپنے اندر عبد المنعم کے سے اخلاق پیدا کرو۔ آپ نے ایف۔ اے ریونشا کالج کٹک سے پاس کیا اور بی۔ اے کی ڈگری کلکتہ سے حاصل کی۔ پھر ڈی۔ ای۔ ڈی کی ڈگری پٹنہ یونیورسٹی سے حاصل کی۔ آپ نے اپنی مشہور تصنیف "Popular History of India" میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسم گرامی اور حضور علیہ السلام کے مختصر حالات اور عقائد قلمبند کئے ہیں۔ میرے خیال میں یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام تواریخ ہند میں لکھا ہے۔ آپ بڑے ذہی عقل و فہم و قوی حافظہ تھے۔ چنانچہ ہندوستان کی ایک سیاسی پارٹی نے ان کے اوصاف حمیدہ سے گرویدہ ہو کر بلغ کی ایک پیشکش بالقدر روپیہ ہزار کے عوض پیش کی۔ آپ نے سلسلہ کے وقار کو مد نظر رکھتے ہوئے اس پیشکش کو ٹھکرا دیا۔ اور اپنی ماہوار آمد ساٹھ ستر روپے پر قناعت کی۔

سونگڑہ میں مخالفین نے احمدیوں پر بے انتہا ظلم ڈھائے۔ وہ سونگڑہ سے احمدیت کو نیست و نابود کر دینے کے لئے تلے ہوئے تھے۔ آپ نے اس وقت جو جوانمردی سے کام کیا وہ رہتی دنیا تک یادگار رہے گا۔ اس وقت کے امیر حضرت مولوی ضیاء الحق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے لئے جامع مسجد سونگڑہ میں دعا کی۔ اس فساد کے دوران میں عاجز کے قتل کئے جانے کی افواہ پھیل گئی۔ آپ جب گھر تشریف لائے تو حضرت والدہ ماجدہ صاحبہ کو روتے ہوئے پایا۔ اور حضرت والدہ صاحبہ کو کہنے لگے اماں ابو الفضل (یہ مرحوم کا دوسرا نام تھا) ابو العلی اور عبد الواسع کو خدا کی راہ میں جان دینے کے لئے وقف کر دیتیں تو ہم فخر کرتے۔

تمام بزرگان سلسلہ درویشان قادیان اور حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ میرے مرحوم بھائی کے درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز ہم سب کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا کرے۔

(خاکسار: سید یعقوب الرحمٰن کٹکی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواستہائے دعا

(۱) علاقہ کوٹلی کشمیر کے ایک احمدی نوجوان عبد اللطیف قمر کے خلاف عرصہ دو سال سے ایک مقدمہ دائر ہے اس مقدمہ کی تاریخ فیصلہ بالکل قریب ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم نوجوان مذکور کو باعزت بری فرمائے۔ منور کاشمیری رتن باغ لاہور

(۲) میری بہو بعارضہ ڈبل نمونیہ بیمار ہے احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ ملک تفضل حسین احمدی مہاجر

(۳) مستری دین محمد صاحب قادیانی حال جہلم ہیں۔ بوجہ کھانسی اور بخار شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام انکی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار مستطیع اللہ

(۴) میری بھاوجہ کا مؤرخہ ۳ کو انتقال ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت اور جنازہ غائب پڑھیں۔ خاکسار رشید احمد عشرت انسپکٹر بیت المال حلقہ لائلپور

بقیہ صفحہ ۳ .... اور صحافت کا خدا نگہبان ہے

عارضی تھے۔ تقریریں اور گو زر کے پند و نصائح سب کے سب لاہور میں نہیں بلکہ کسی خوابوں کے دور دراز جزیرہ میں واقع ہوئے تھے احمدیت پر "زمیندار" کے فکاہات میں وہی بازاری قسم کی سستی جگت بازی اور مغربی پاکستان میں احمدیوں کے متعلق دہی پراپیگنڈے کی کج فکری اور مغالطہ انگیزی موجود پائی گئی جو پہلے تھی۔ لیکن اس کے باوجود اب کوئی اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ حضرت ظفر الملت والدین بابائے صحافت میڈیا۔ اور پی۔ ایم۔ ای۔ سی پنجاب کے صدر بابائے صحافت کے فرزند ارجمند اور اس کے نائب صدر آقائے مرتضیٰ احمد خان میکش مدیر اعلیٰ مغربی پاکستان بابائے صحافت کے مرید خاص ہیں۔ اور صحافت کا خدا نگہبان ہے۔

(۵) خاکسار کی بھتیجی بعارضہ تپدق بیمار ہے حالت تشویشناک ہے احباب صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ ایم غلام رسول کوئٹہ شیرنگ ہاؤس ربوہ

روزنامہ — الفضل — لاہور

۱۹ جنوری ۱۹۵۱ء

62

وفاتِ مسیح — اور — اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کل کے "الفضل" میں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ایک پرانا مضمون جو آپ نے حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات کے ثبوت میں تحریر فرمایا تھا الفضل سے نقل کیا ہے۔ علاوہ ازیں کل کے الفضل میں مولوی نورالحق صاحب انور مبلغ مشرقی افریقہ کا ایک مکتوب بھی شائع ہوا ہے جس میں آپ نے زنجبار کے ایک ذی اثر مسلمان شیخ عبداللہ صالح صاحب کا ایک خط نقل کیا ہے۔ امید ہے قارئین کرام نے حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کا مضمون اور یہ خط غور سے پڑھے ہوں گے۔

یہ مضمون اور یہ خط ان دوستوں کے لئے مسکت جواب ہے جو کہا کرتے ہیں کہ مسیح زندہ ہے یا مُردہ اس کا اسلام کے ساتھ کیا تعلق ہے میر صاحب کے مضمون میں اس کی اچھی طرح اصولی وضاحت کر دی گئی ہے۔ اور شیخ عبداللہ صالح صاحب کا یہ خط اس اصول کے ثبوت کی ایک ٹھوس مثال پیش کرتا ہے۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کا اصولی جواب وہی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیا ہے کہ

"مسیح کو فوت ہونے دو تا اسلام زندہ ہو"

چنانچہ میر صاحب فرماتے ہیں:۔

"حضور نے اس مسئلہ پر اتنا زور کیوں دیا؟ اس لئے کہ موسوی مسیح کی موت میں محمدی دین کی زندگی۔ اور موسوی مسیح کی زندگی میں محمدی دین کی موت ہے۔ مثلاً آج اگر ہندوستان (برعظیم ہندوستان) کے آٹھ کروڑ مسلمان یہ عقیدہ تسلیم کر لیں کہ عیسائیوں کا خدا زندہ نہیں بلکہ فوت ہو چکا ہے۔ اور اب اس نے آسمان سے نہیں اترنا اور آنے والا موسوی نہیں بلکہ محمدی ہے تو کس مونہہ سے کوئی عیسائی کسی مسلمان سے یہ کہہ سکتا ہے کہ مسیح خدا تھا۔ کیا وہ جو انیس سو سال سے ملک کشمیر کے شہر سرینگر کے محلہ خانیار میں ایسا ساکت و صامت سو رہا ہے کہ کروٹ بھی نہیں بدلتا وہ ہمارا خالق و مالک اور رازق و دستگیر ہو سکتا ہے؟ اور کیا مسیح کو مردہ مان کر پھر اس کے نام کی منادی کے لئے گرجوں میں گھنٹے بجائے جا سکتے ہیں۔ نہیں اور ہرگز نہیں"

حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنے اس مضمون میں وفات مسیح سے مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت بھی ثابت فرمائی ہے۔ مگر ہمیں یہاں اس کا ذکر نہیں کرنا۔ ہم قارئین کرام کی توجہ صرف اس بات تک محدود رکھنا چاہتے ہیں۔ کہ وفاتِ مسیح علیہ السلام کی وفات اسلام کی زندگی ہے۔

آج دنیا میں عیسائیت کا جال چاروں طرف پھیلا ہوا ہے۔ کوئی براعظم تو کیا کوئی ملک کوئی شہر کوئی قصبہ کوئی گاؤں ایسا نہیں جہاں عیسائیت کے مبلغ کام نہ کر رہے ہوں۔ خود ہمارے ملک میں دیکھئے عیسائیوں نے کتنا وسیع کام شروع کر رکھا ہے۔ ایک لاہور شہر میں اس کے بیسیوں گرجے موجود ہیں۔ جن کے ساتھ مختلف فرقہ ہائے عیسائیت کے پادری منسلک ہیں۔ کئی قسم کی سوسائٹیاں انہوں نے بنا رکھی ہیں۔ پھر کئی سکول اور کالج ہیں۔ جو پادری لوگ چلا رہے ہیں۔ اگر ہم ان سوسائٹیوں اور مختلف جدوجہد کا جو عیسائی صرف لاہور شہر میں کر رہے ہیں مفصل ذکر کریں تو ایک کتاب بن سکتی ہے۔

اس سے ہٹ کر پھر آپ پنجاب کے دوسرے قصبوں کا جائزہ لیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ کتنا وسیع جال ہے جو ملک کے طول و عرض میں عیسائیت نے بچھا رکھا ہے۔ پھر اس سے سارے پاکستان کا اندازہ کیجئے۔ اسی سے پھر برعظیم ہند اور ایشیا کے دوسرے ممالک کا اندازہ لگائیے اور غور کیجئے پادری لوگ دنیا میں کتنا وسیع کام کر رہے ہیں۔

یہ تو یہاں کا حال ہے جہاں لوگ اپنا ٹھوس مذہب رکھتے ہیں۔ ذرا ان ممالک کا اندازہ لگائیے جہاں قدیم اقوام آباد ہیں۔ اور جہاں مذہب نے کوئی ٹھوس صورت اختیار نہیں کی۔ وہاں تو عیسائیوں کی کامیابیوں کا اندازہ ہی نہیں کیا جا سکتا۔ انہی ممالک میں افریقہ کے تقریباً تمام ممالک اور ایشیا کے کچھ ممالک ہیں۔ خود جنوبی ہند میں اور برعظیم ہند کی قدیم اقوام میں ان کو بہت بڑی کامیابی ہو رہی ہے۔ یورپ اور امریکہ تو ہیں ہی۔ اب عیسائیت کے گڑھ۔ اس طرح تمام دنیا میں اگر کوئی مذہب منظم تبلیغی جدوجہد کر رہا ہے تو وہ عیسائیت ہے۔

جناب شیخ عبداللہ صالح صاحب زنجباری کے خط سے بھی یہ بات اچھی طرح واضح ہوتی ہے۔ کہ عیسائی پادری کہاں کہاں اور کیا کیا جدوجہد کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے دنیا میں کیا آفت مچا رکھی ہے اور افریقہ کے اس خطہ میں بھی وہ خود اسلام کے خلاف بغض و کینہ کا قلم وقف کئے ہوئے ہیں۔ اور انہوں نے اس کام کو اپنی عبادت سمجھ رکھا ہے۔

اب غور فرمائیے یہ شیخ عبداللہ صالح زنجباری عیسائیوں کے مقابلہ میں افریقہ کے اس خطہ میں احمدیوں کی کامیابیوں پر اظہار خوشنودی کرتا ہے۔ آپ ایک میں لکھتے ہیں:۔

"اس کے مقدسوں کے سامنے اس بات کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ حمایتِ اسلام کے لئے احمدیوں کی غیرت مجھے بے حد محبوب ہے۔ احمدی قطعاً اس بات کو برداشت نہیں کر سکتے کہ اسلام کے خلاف کچھ کہا جائے اور جب تک اس قسم کے آدمی (پادریوں) کو خاموش نہ کر لیں دم نہیں لیتے۔ خصوصاً افریقہ کے عیسائیوں کو آڑے ہاتھ لینے میں انہوں نے کمال جرأت دکھائی ہے۔"

قارئین کرام غور فرمائیے آخر احمدیوں کے ہاتھ میں وہ کیا اعجاز ہے کہ وہ ہر جگہ عیسائیوں کو آڑے ہاتھوں لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان کے مخالف بھی اس کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ خود یہاں عیسائیوں کا ناطقہ کس نے بند کر دیا تھا۔ خود دشمنان مسیح موعود علیہ السلام کا اعتراف ہے کہ یہ کام بھی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے کیا یہاں تک کہ عیسائیوں کو اپنے بالا افسروں سے ہدایتیں دی گئیں۔ کہ احمدیوں سے تبادلۂ خیالات نہ کریں۔ آخر احمدیوں کے پاس وہ کیا چیز ہے کہ انہیں ہر جگہ عیسائیوں کے مقابلہ میں فتح حاصل ہوتی ہے۔ اس کا جواب ایک امریکہ کے مشہور و معروف دشمن اسلام پادری کی زبان سے سنیئے۔ چند سال ہوئے ہمارے ایک امریکن مبلغ آپ سے ملے۔ اور "وفات مسیح" پر گفتگو کا آغاز کیا۔ تو اس پادری نے جواب دیا کہ اگر مسیح کی وفات ثابت ہو جائے تو عیسائیت کی عمارت دھڑام سے گر جاتی ہے۔

اس وقت تمام دنیا پر عیسائیت کا جال پھیلا ہوا ہے۔ اسلام کے راستہ میں یہ سب سے بڑی روکاوٹ ہے۔ اس روکاوٹ کو ہٹائے بغیر رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کا دین ہدیٰ دنیا کے تمام ادیان پر غالب نہیں آ سکتا۔ وفات مسیح کو ثابت کرنا جو قرآن کریم سے ثابت ہے احادیث سے ثابت ہے صحابہ کرام کے سب سے پہلے اجماع سے ثابت ہے۔ دراصل عیسائیت کی "موت" ہے۔ اس عیسائیت کی جس نے خود اسلامی ممالک میں اپنے قدم جما رکھے ہیں۔ جس سے زچ آ کر بعض نام نہاد اسلامی ممالک کو اقوام متحدہ کی ایک کمیٹی میں کہنا پڑا کہ "آزادئ ضمیر" پر پابندی ہونی چاہیئے۔ اور جب چوہدری ظفر اللہ خان نے اس کی مخالفت کی۔ تو ہمارے نام نہاد مولویوں نے بھی "آزادی ضمیر" کے خلاف مضامین لکھے۔ اللہ اللہ یہ اس دین کے علمبردار بنتے ہیں جس کو دنیا کے سب ادیان پر غالب آنا ہے لیظھرہ علی الدین کلہ۔ ہاں وفات مسیح کے ثبوت ہی میں عیسائیت کی موت ہے اور اسلام کی زندگی۔

…اور صحافت کا خدا نگہبان ہے

پچھلے دنوں یہاں لاہور میں پی۔ این۔ ای۔ سی پنجاب برانچ کی ایک عظیم الشان کانفرنس منعقد ہوئی ہے جس کا افتتاح ظفر الملت حضرت جناب مولانا ظفر علی خان صاحب بابائے صحافت نے فرمایا۔ خطبہ استقبالیہ بابائے صحافت کے فرزند ارجمند حضرت مولانا اختر علی صاحب صدر پی۔ این۔ ای۔ سی نے اور خطبۂ صدارت منجانب بابائے صحافت بابائے صحافت کے مرید خاص جناب آغا مرتضےٰ احمد خان صاحب میکش مدیر اعلےٰ مغربی پاکستان نے پڑھ کر سنایا۔ الحق یہ جلسے۔ خطبہ استقبالیہ اور خطبۂ صدارت بڑی شان کی چیزیں تھیں۔ پھر مختلف اوقات میں جو تقریریں ہوئیں۔ وہ بڑی شاندار تھیں۔ انہیں سنکر کوئی انسان یہ قیاس نہیں کر سکتا تھا۔ کہ یہ وہ وجود "زمیندار" اور "مغربی پاکستان" سے تعلق رکھتے ہیں۔ بلکہ یہی معلوم ہوتا تھا کہ وہ کسی معصوم دنیا سے چند گھنٹوں کے لئے عاریتاً کانفرنس میں لائے گئے ہیں۔ کیونکہ ان کی زبانوں سے رواداری اور صداقت کے شہد کے قطروں کے سوا کچھ نہیں ٹپکتا تھا۔ چنانچہ انہی دو وجودوں کو باتفاق رائے بلا مقابلہ صدر اور سینیر نائب صدر علی الترتیب منتخب کر لیا گیا۔ ہر طرف سے خوشی اور مسرت کے نعروں کے ساتھ مبارکبادوں کی بارش ہوئی۔ پورے ۲۷ اخباروں کے نمائندوں نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا۔ اس کے سوا اور ہو بھی کیا سکتا تھا۔ سب کا خیال تھا کہ اب ہماری صحافت کے دن پھر جائیں گے کیونکہ چوٹی کے یہ دو ایڈیٹر جب حق پرست ہو گئے ہیں تو اب باقی کیا رہ گیا۔ ہر ایک نے یہ خیال کیا۔ کہ "زمیندار" کے دفتر میں کوئی جھوٹی خبر نہیں تراشی جائے گی۔ نہ اس کے فکاہات میں بازاری قسم کی پھبتیاں شائع ہوں گی۔ اب مغربی پاکستان کا ایڈیٹر ضرور کج فکری اور مغالطہ انگیزی سے باز آ جائے گا۔ سب کو یہی دھوکا ہوا کہ یہ عارضی نہیں بلکہ پائیدار ہے ڈرامہ نہیں بلکہ حقیقت ہے۔

آخری دن گورنمنٹ ہاؤس میں عزت مآب جناب عبدالرب نشتر گورنر پنجاب نے کچھ پند و نصائح فرمائیں۔ گورنر کی پند و نصائح کا جو خلاصہ اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ وہ اصل تقریر سے کوئی نسبت ہی نہیں رکھتا۔ ہر کوئی جو اس مجلس میں موجود تھا سوائے صدر اور نائب صدر کے جو بظاہر سب سے زیادہ جھوم رہے تھے۔ ضرور اس سے متاثر ہوا ہوگا۔ اور گورنر کی شرافت طبع کا ایک پائیدار نقش دل پر لے کر گیا ہوگا۔

ابھی ایک ہی دن گزرا تھا کہ ہم کو معلوم ہو گیا کہ بابائے صحافت۔ صدر۔ نائب صدر سب

(باقی دیکھیں صہ کالم نمبر ۴ پر)

اسلامی سزاؤں کا فلسفہ اور فقہاء کی حیرت!

مرتد اور منافق کی سزا کیا ہے؟

از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہلِ حدیث کا اخبار "الاعتصام" لکھتا ہے کہ:-

"فقہا نے یہ دیکھ کر کہ اللہ تعالیٰ نے منافقین کی سزا کا مسئلہ عقبیٰ تک کے لئے اٹھا رکھا ہے اور دنیا میں ان کے لئے کوئی عقوبت و تعزیر مقرر نہیں کی حالانکہ ان کی مضرت کسی حالت میں بھی مرتدین سے کم نہیں۔ بلکہ غور کیجئے گا تو کچھ زیادہ ہی نکلیں گی۔ یہ تفریع مستنبط کی ہے کہ عقوبات و تعزیرات کا نظام انسانی نظام مصالح کے تابع نہیں۔ زانی کی سزا مثلاً رجم ہے اور نفسِ کفر کی کوئی سزا نہیں حالانکہ زنا کفر سے بہرآئینہ کم درجہ کا گناہ ہے" (۵ جنوری ۱۹۵۱ء)

اس عبارت میں مدیر "الاعتصام" نے تین باتیں بیان کی ہیں:-

(۱) اللہ تعالیٰ نے منافقین کے لئے دنیا میں کوئی عقوبت و تعزیر مقرر نہیں فرمائی۔ انہیں آخرت میں سزا ملے گی۔

(۲) منافقین کا وجود مرتدین کی نسبت زیادہ مضرت رساں ہے۔ پھر منافقین کے لئے اس دنیا میں سزا کیوں نہیں؟

(۳) فقہا نے حیرت زدہ ہو کر کہہ دیا ہے کہ اسلامی عقوبات کا نظام انسانی مصالح کے نظام کے تابع نہیں ورنہ یہ کیا بات ہے کہ زنا کی سزا تو مقرر ہے مگر نفسِ کفر کی اس دنیا میں کوئی سزا مقرر نہیں ہے۔

ہمارے نزدیک فقہاء کی یہ غلط تفریع جس سے اسلامی نظامِ سزا کا غیر مربوط اور غیر حکیمانہ ہونا لازم آتا ہے ایک غلط خیال کا نتیجہ ہے وہ غلط خیال یہ تھا کہ قرونِ وسطیٰ میں محض ارتداد یعنی نفسِ کفر بعد الاسلام کی سزا قتل قرار دے لی گئی۔ حکومت کا دور تھا اور احکام کی حکمت کی گہرائیوں تک جانے والے علماءِ ربانی کی نقار خانہ میں سنی نہ جاتی تھی۔ جب یہ نظریہ عقیدہ کی صورت اختیار کر گیا اور حالات بھی بدل گئے تو بعد کے فقہاء نے حیرت زدہ ہو کر اس خام نظریہ کی تردید کی بجائے اسلام کے نظامِ عقوبات کو ہی غیر متناسب قرار دے دیا۔ سچ ہے ایک غلطی سے دوسری غلطی پیدا ہوتی ہے۔

فقہاء نے ان دو حقیقتوں کو تو پا لیا (اول) کہ اللہ تعالیٰ نے منافقین کے لئے دنیا میں کوئی عقوبت و تعزیر مقرر نہیں فرمائی (دوم) مرتدین کی نسبت منافقین کا وجود اسلام اور مسلمانوں کے لئے زیادہ ضرر رساں ہے۔ لیکن تیسری حقیقت جو ان دو حقیقتوں کا لازمی نتیجہ تھی وہ تقلید کے غبار کی وجہ سے ان کی نظروں سے اوجھل ہو گئی۔ حالانکہ بات بالکل صاف تھی کہ جب اللہ تعالیٰ نے نفسِ ارتداد کی قرآن مجید میں کوئی سزا مقرر نہیں فرمائی تو کیوں نہ آثار کے بیانات کو مخصوص حالات سے مختص قرار دیا جائے۔ مرتد ہونے والا جب برسرپیکار دشمنوں کے کیمپ میں شامل ہو کر اسلامی لشکر کا حریف ہو گا۔ تو اسے یقیناً واجب القتل قرار دیا جائے گا اس کا سابقاً مسلمان ہونا اس کے لئے کسی رعایت کا مقتضی نہ ہو گا۔ ایسا جنگی مرتد۔ اگر احادیث میں واجب القتل قرار دیا گیا ہو تو کوئی مفکر مسلمان اس سے یہ نتیجہ اخذ نہیں کرے گا کہ اسلام ارتداد محض کی سزا قتل قرار دیتا ہے۔

ظاہر ہے کہ اگر ارتداد یا اسلام سے پھر جانے کو جبر و اکراہ سے روکا جائے گا تو اس سے منافقت کی آبیاری ہو گی اور بہت سے لوگ جو اندر سے اسلام کی حقانیت کے منکر ہو چکے ہوں گے محض قتل کے ڈر سے بظاہر اسلام کے نام لیوا بنے رہیں گے اور ایسے منافق اسلام اور اسلامی معاشرت کے لئے نہایت خطرناک ہیں۔ کیا یہ حیرت انگیز امر نہیں کہ ایک طرف قرآن مجید ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار کا اعلان فرمائے اور دوسری طرف ایسے قوانین مقرر کرے جن سے نفاق کی بیماری پیدا ہو اور ترقی کرے۔

ارتداد مسلمان کہلانے والے کے اس فعل کا نام ہے جو حقانیت اسلام کے اعتراف کی منفی کیفیت کا اظہار ہے۔ اس اظہار کے بغیر منفی کیفیت نفاق ہے اور اظہار کے ساتھ ارتداد ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اگر کسی مسلمان کہلانے والے کے دل میں منفی کیفیت پیدا ہو چکی ہے اور وہ ڈر کر یا کسی لالچ کی امید پر اس منفی کیفیت کا اظہار نہیں کرتا تو وہ اس شخص سے زیادہ مجرم ہے جو ایسی کیفیت پیدا ہونے پر اس کا برملا اظہار کر دیتا ہے۔ نفاق بزدلی پر مشتمل ہے اور ارتداد بزدلی سے مبرا ہے۔ ہاں جس طرح نفسِ کفر پر اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں کوئی سزا مقرر نہیں فرمائی۔ اس کی سزا آخرت میں ملے گی۔ اسی طرح ایمان کے اظہار کے بعد کفر کے اظہار یا ارتداد کی سزا بھی آخرت میں ملے گی۔ دنیا میں جو ایمان و کفر کے لحاظ سے دار الحجاب ہے کفر کی سزا مقرر نہیں۔ وہ کفر ابتدائی ہو یا انتہائی ہو اس پر گرفت آخرت میں ہو گی۔

تمام فقہاء اس پر متفق ہیں کہ قرآن مجید نے نفسِ ارتداد کی کوئی دنیوی سزا تجویز نہیں فرمائی اسی لئے وہ سب اس ضمن میں آثار و فقہ کے حوالجات پر حصر کرتے ہیں۔ قرآن مجید نے تو بحالتِ ارتداد مرنے والے کافر کی سزا جہنم ہی بتلائی ہے۔ کوئی شخص کوئی نصِ قرآنی پیش نہیں کر سکتا جس میں محض اسلام سے منحرف ہو جانے پر قتل کی سزا کا اعلان ہو۔ قرآن مجید کا یہ حکیمانہ اسلوب ایک مشعلِ راہ ہے۔ اسلام اپنی دعوت کو دلائل و بینات پر مبنی قرار دیتا ہے۔ اس لئے ہر قسم کے جبر و اکراہ کی مذمت کرتا ہے۔ اسلام قلوب پر اپنی گرفت کو اپنے حسن اور اپنی کشش و جاذبیت کا نتیجہ بتلاتا ہے۔ اس لئے وہ اس شخص کو جبراً اپنی آغوش میں رکھنے کے لئے تیار نہیں جو اس کے حسن کا گرویدہ نہ رہا ہو۔ اسلام کو نہ ماننے والے اور مان کر انکار کر جانے والے سب ہی اپنا اپنا خمیازہ قیامت کے دن بھگتیں گے۔ مگر اسلام اس دنیا میں کافروں کی ان دونو صنفوں سے کوئی تعرض نہیں کرتا۔ کافر جب تک اپنے دائرہ میں رہیں اور مسلمانوں پر ظلم و ستم کا آغاز نہ کریں اسلام انہیں کچھ نہیں کہتا۔ کیونکہ کفر محض کے فیصلہ کے لئے حشر کا دن مقرر ہے۔ لیکن اگر کافر مسلمانوں پر حملہ کر دیں اور انہیں تباہ و برباد کرنا چاہیں تو مسلمان کو ان کے مقابلہ کی اجازت ہے۔ چنانچہ مسلمانوں کو حکم ہے کہ ایسے کفار سے جو "هم بدؤكم اول مرة" کے مصداق ہوں جنگ کرو۔ اور انہیں قتل کرو۔ بعینہٖ اسی طرح اسلام سے انحراف کرنے والے مرتدین اگر اپنے دائرہ میں رہیں اور مسلمانوں پر تعدی اور ظلم نہ کریں اور نہ ہی مسلمانوں کے خلاف صف آرا ہوں تو اسلام کو دنیا میں ان سے کوئی سروکار نہیں ہو گا۔ لیکن اگر مرتدین ارتداد کے ساتھ ہی مسلمانوں کو نیست و نابود کرنے پر کمربستہ ہو جائیں اور ان سے جنگ کریں تو ایسے مرتدین سے [illegible] اور ان کا استیصال واجب ہو گا۔

اس اصول کی روشنی میں جو آیاتِ قرآنیہ اور اسوۂ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے ماخوذ ہے کوئی اشکال باقی نہیں رہتا۔ مذہبی آزادی کا سنہری قانون بھی اپنی جگہ پر رہتا ہے روایات اور آثار میں تطابق بھی ثابت ہو جاتا ہے۔ اسلامی سزاؤں میں تناسب اور اسلام کے قانون کے عقوبات کا پرحکمت ہونا بھی عیاں ہو جاتا ہے جہاں تک عقیدہ کا سوال ہے اسلام حریت تامہ کا علمبردار ہے۔ عقیدہ کی صحت و غلطی کا فیصلہ خداوند علیم بذات الصدور خود کرے گا۔ اور آخرت میں اس کی جزا و سزا دے گا۔ مگر جہاں اعمال کا سوال ہے ان کی اصلاح کے لئے اخلاقی ضابطہ کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے بعض جرائم پر ان کے مناسب حال سزائیں بھی مقرر فرمائی ہیں۔ قتل، چوری، بغاوت اور زنا وغیرہ جرائم کے انسداد کیلئے اسلام کا مکمل ضابطہ تعزیرات موجود ہے اور وہ ضابطہ اپنی ساری تفصیلات میں جہاں جرموں کے انسداد کیلئے مناسب آئین ہے وہاں انسانی نظامِ مصالح کے بھی عین مطابق ہے۔

ہمارے فقہاء اگر ایمان کی حقیقت پر غور کرتے کفر، نفاق اور ارتداد کی کیفیت کو سامنے رکھتے تو محض ارتداد پر انسانی مؤاخذہ کی کوئی تجویز ایجاد نہ کرتے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ اگر فقہائے دین اسلام کی تبلیغی سپرٹ اور اس کی آزادانہ روح دعوت کو ملحوظ رکھتے تب بھی محض مرتد کا قتل واجب قرار نہ دیتے۔ سادہ سی بات ہے کہ اگر ہم مسلمانوں میں کسی کو اس کے دل کی تبدیلی کے مطابق مذہب اختیار کرنے سے جبراً روکنے کا حق رکھتے ہیں تو کیونکر اسی حق کے استعمال کرنے پر ہم عیسائیوں۔ ہندوؤں۔ سکھوں یا یہودیوں پر معترض ہو سکتے ہیں؟ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ تو یہ ہے کہ آپؐ نے صلح حدیبیہ کے موقعہ پر شرائط میں مرتد ہو جانے والے کو کافروں میں مل جانے کی اجازت دیدی تھی۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر مرتد جنگی نہ ہو تو اسلام اور اسلام کے دینی و دنیوی نظام کو دنیا میں اس سے کوئی تعرض نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن سزا دے گا۔ یہی وہ صحیح اسلامی اور قرآنی تعلیم ہے جس سے مسلمان غافل ہیں اور اپنے قول و عمل سے اسلام کی بدنامی کا موجب بن رہے ہیں۔

درخواستِ دعا

سردار عبد الرحمٰن صاحب بی۔ اے (سابق مہر سنگھ) عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

مینیجر روزنامہ الفضل لاہور

پتہ مطلوب ہے

دھوبی بھان محمد صاحب ولد دین محمد صاحب مرحوم کے پتہ کی ضرورت ہے جو کہ پہلے قادیان محلہ دار البرکات شرقی میں رہتے تھے۔ اگر کسی دوست کو علم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر عند اللہ ماجور ہوں:-

محمد عبد اللہ صاحب مہر مکان نمبر ۳۷۶ گینا کھول نزد جوبلی سینما جہانگیر پنچہ کی روڈ کراچی صدر

ہالینڈ اور اس کے باشندے

(از قلم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی)

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ نے جو حال ہی میں پاکستان تشریف لائے ہیں۔ ربوہ کی تقریب ولیمہ میں تقریر کرتے ہوئے ہالینڈ کے حالات پر روشنی ڈالی تھی۔ آپ کی تقریر کا ملخص حسب ذیل ہے

ہالینڈ ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ جو یورپ کے شمال مشرق میں واقع ہے۔ ہموار ملک ہے اور اس کی ہمواری اس کی اہم خصوصیت ہے۔ یورپ کے باقی تمام ممالک میں کہیں کہیں پہاڑ نظر آتے ہیں۔ لیکن اس ملک کا اکثر حصہ میدانی ہے۔ صرف جنوب میں کچھ حصہ پہاڑی ہے۔ جس میں کوئلہ کی بڑی بڑی کانیں پائی جاتی ہیں

رقبہ ۲۰ ہزار مربع میل ہے اور آبادی قریباً ایک کروڑ نفوس پر مشتمل ہے۔ ملک گیارہ صوبوں میں منقسم ہے۔ اور اس میں بارہ ایسے بڑے بڑے شہر ہیں۔ جن کی آبادی ایک لاکھ سے زائد ہے۔ اور ان میں سے تین شہروں کو بین الاقوامی شہرت حاصل ہے اور وہ شہر یہ ہیں (۱) المسٹرڈم ۲۔ روٹرڈم۔ ۳۔ ہیگ

المسٹرڈم اس کی آبادی دس لاکھ ہے یہ تجارت کا بہت بڑا مرکز ہے۔ جنگ سے پہلے اس میں یہودیوں کا زور تھا۔ یہودیوں کی آبادی اڑھائی تین لاکھ کی تھی۔ اور تجارت پر ان کا قبضہ تھا۔ لیکن جب ہٹلر کا دَور آیا۔ تو بہت سے یہودی قتل کر دیئے گئے۔ اور باقیوں کو ملک بدر کر دیا گیا۔ اب اس کی تجارتی شہرت میں بہت کمی واقع ہو گئی ہے۔ یہ شہر سارے یورپ میں ہیرے کی تجارت کے لئے مشہور ہے۔

سرکاری کاغذات میں ہالینڈ کا دارالحکومت المسٹرڈم ہی ہے۔ لیکن عملی طور پر دارالحکومت ہیگ ہے۔ غیر ملکی سفارتخانے بھی ہیگ میں ہی ہیں۔

روٹرڈم مغربی یورپ کا مشہور شہر ہے۔ سمندری بندرگاہ بھی ہے۔ اور آبادی قریباً چھ لاکھ کی ہے۔ جنگ سے قبل اس شہر کی رونق بہت زیادہ تھی۔ لیکن جب ہالینڈ نے ہٹلر کی اطاعت قبول نہ کی۔ تو اس نے اس پر شدید بمباری کی۔ اور یہ شہر کھنڈرات میں تبدیل ہو گیا۔ اب نئے سرے سے اس کی تعمیر ہو رہی ہے۔

ہیگ۔ یہ شہر عملی طور پر ہالینڈ کا دارالحکومت ہے۔ اور سرکاری طرز کا شہر ہے۔ یہ شہر باوجود سمندر کے کنارے پر واقع ہونے کے بندرگاہ نہیں۔ اس لئے یہ شہر صاف ستھرا ہے لوگ بھی سنجیدہ ہیں۔ بازار کھلے کھلے ہیں۔ عمارتیں بہت بلند نہیں۔ آب و ہوا اچھی ہے۔

بندرگاہ نہ ہونے کی وجہ سے گھریلو قسم کا شہر معلوم ہوتا ہے۔ یہ سات سو برس کا پرانا شہر ہے۔ اور اسی میں ہمارا مشن واقع ہے۔

طرز حکومت برطانیہ کی سی ہے۔ حکومت کے دو دیوان ہیں ۱۔ عام اور ۲۔ خاص۔ اس وقت چرچ پارٹی برسر اقتدار ہے۔ جس کا سارے ملک میں ایک خاص اثر ہے۔

ملک کے سارے حصے سمندر کی سطح سے نیچے ہیں اور بعض جگہ تو سمندر کے پانی کو روکنے کے لئے بند لگائے گئے ہیں۔ جب جرمن حکومت نے ہالینڈ پر بمباری کی۔ تو یہ بند ٹوٹ گئے تھے۔ جس کی وجہ سے ملک کو بہت زیادہ نقصان پہنچا۔ یہ ملک سمندر سے جنگ کرنے میں مشہور ہے

ہوا خوب چلتی ہے۔ اسلئے متعدد جگہوں پر ہوائی چکیاں لگائی گئی ہیں۔ جب کوئی شخص ہالینڈ کا نقشہ بنائے اور وہ ان ہوائی چکیوں کو چھوڑ دے تو اس کا نقشہ مکمل قرار نہیں دیا جا سکتا۔ لوگ زیادہ امیر نہیں۔ عادات و اطوار سادہ ہیں۔ سائیکلوں کا استعمال بہت زیادہ ہے۔ ہر گھر میں ایک ایک دو سائیکلیں ضرور موجود ہوتی ہیں۔ اسلئے یہ ملک سائیکلوں کی صنعت کیلئے مشہور ہے۔ مشہور سائیکل "فلپ" کے کارخانے اسی ملک میں پائے جاتے ہیں۔ اسی طرح بجلی کے سامان کے لئے بھی یہ ملک مشہور ہے۔

ڈچ لوگوں کو پھولوں کے ساتھ بھی گہری دلچسپی ہے۔ اور پھولوں کی تجارت میں ہالینڈ تمام یورپ میں مشہور ہے۔ پھولوں کے موسم میں لوگ دُور دراز ممالک سے پھولوں کے کھیت دیکھنے آتے ہیں۔ ملک میں آپ کو جا بجا نہریں نظر آئیں گی۔ جو ملک کی آب و ہوا اور کاشت کاری کے لئے نہایت مفید ہیں۔ نہروں کا پانی نالیوں کے ذریعے کھیتوں تک پہنچایا جاتا ہے۔ یہی نالیاں ہر دو کھیتوں کے درمیان حد فاصل کا کام دیتی ہیں۔ ماہی گیری کا پیشہ بھی عام ہے۔ زیادہ تر پیداوار۔ مکھن۔ پنیر اور انڈے ہیں۔

پرانے زمانہ میں ہالینڈ میں مصوری کا بھی زور رہا ہے۔ اور اب بھی اس میں خاص دلچسپی لی جاتی ہے۔ انڈونیشیا کے ساتھ ۳۰۰ سال سے تعلق ہونے کی وجہ سے مشرقی علوم کا یہاں خوب چرچا ہے۔ ہیگ سے دس گیارہ میل کے فاصلہ پر مشرقی علوم کی مشہور یونیورسٹی لائیڈن واقع ہے۔ اس یونیورسٹی کی وجہ سے مستشرقین کو خاص شہرت حاصل ہے۔ پچھلے دنوں جب چار مشہور زبانوں میں انسائیکلو پیڈیا لکھا جانے لگا۔ تو اس کا انچارج اس یونیورسٹی کا مذہبیات کا پروفیسر کرامر تھا۔

اکثر آبادی عیسائی ہے۔ اور کٹر قسم کی عیسائی ہے۔ اس میں سے رومن کیتھولک اور بھی زیادہ متعصب ہیں اور انہی کا ملک میں زور ہے۔ آبادی کا ۱/۲ حصہ رومن کیتھولک ہے۔ اور پچاس فی صدی پروٹسٹنٹ ہے وہ آگے کئی فرقوں میں منقسم ہیں۔ تقریر و تحریر اور ضمیر کی آزادی ہے

تاریخی کیفیت

ہالینڈ چار سو سال قبل اسپینش حکومت کا ایک حصہ تھا۔ ۱۶ سولھویں صدی میں ڈچ لوگوں نے آزادی کے لئے جدوجہد کی۔ اور اس جدوجہد کے نتیجہ میں انہیں آزادی نصیب ہوئی اس کے بعد یہ لوگ نو آبادیات کی تلاش میں نکلے اور انڈونیشیا کو زیر قبضہ لے آئے۔ ۱۸ ادیں صدی میں فرانسیسی اقتدار کی وجہ سے انہیں دھکا لگا۔ ان دنوں نپولین برسر اقتدار تھا۔ ۱۹ انیسویں صدی میں اسکی خوشحالی بحال ہوئی۔ اور اب ایک جرمن الاصل بادشاہ برسر اقتدار ہے

پاکستان کے متعلق ڈچ لوگوں کے خیالات

پاکستان کے متعلق ڈچ لوگوں کے خیالات بہت اچھے ہیں۔ البتہ جب پاکستان نے ہالینڈ کی K.L.M سروس پر پابندی عائد کر دی تھی۔ تو ان دنوں وہ کچھ کھچے کھچے ہوئے تھے۔ لیکن جلد ہی انہیں دوبارہ پاکستان کے ساتھ ہمدردی پیدا ہو گئی۔ اور اب وہ پاکستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات پیدا کرنے کے خواہشمند ہیں۔

ہالینڈ میں مسلمان زیادہ تر انڈونیشین ہیں۔ جن کی تعداد چار پانچ سو کی ہے پہلے طلباء زیادہ تھے۔ لیکن جب انڈونیشین آزاد ہوئے تو ملکی حالات کی وجہ سے انہیں اخراجات میں مشکلات پیش آگئیں۔ جس کی وجہ سے ان کا اکثر حصہ انڈونیشیا واپس چلا گیا۔

درخواست دعا

میرا بھتیجہ عزیزم نذیر احمد بوجہ آنکھوں کے دکھنے کے بیمار ہے۔ اور ہسپتال میں آنکھوں میں ٹیکے لگ رہے ہیں۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرماویں۔ (سردار محمد لاہور)

زعما صاحبان انصار اللہ سے

قواعد و ضوابط انصار اللہ کی دفعہ ۱۱ کی رو سے زعماء انصار اللہ کے فرائض میں یہ داخل ہے۔ کہ وہ جملہ مہتمم صاحبان سے ان کے شعبہ کی رپورٹ کارگذاری پندرہ روزہ یا ماہواری۔ جن کے بھجوانے کے وہ مکلف ہیں لے کر اپنے ریمارک کے ساتھ دفتر ہذا میں بالالتزام بھجوایا کریں۔

لیکن

ابھی تک زعماء صاحبان نے رپورٹوں کے بھجوانے کا خاطر خواہ طور پر انتظام نہیں کیا۔ لہذا بذریعہ اعلان ہذا اسطرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ مجالس انصار اللہ کے عہدہ دار۔ اپنی اپنی کارگذاری کی رپورٹ باقاعدہ دفتر مرکزیہ انصار اللہ ربوہ میں بھجوانے کے متعلق باقاعدگی اختیار کریں۔ اور زعما صاحبان انصار اللہ مرکز میں رپورٹیں بھجوانے کے ذمہ دار ہیں۔ میں امید کرتا ہوں مزید اس بارے میں کسی یاددہانی کی ضرورت نہ سمجھی جائے گی۔ (قائد انصار اللہ مرکزیہ شعبہ تعلیم و تربیت ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کورس تعلیم انصار اللہ

جیسا کہ ۳۱ دسمبر ۱۹۵۰ء کے اخبار الفضل میں شائع کیا جا چکا ہے۔ جماعت میں کوئی انصار ایسا نہ ہونا چاہیئے۔ جسے نماز سادہ اور باترجمہ نہ آتی ہو۔ آخر فروری ۱۹۵۱ء تک تمام ایسے انصار جن کو نماز سادہ باترجمہ نہ آتی ہو۔ انکی تعلیم کا پوری طرح انتظام کر کے ۲۳ جنوری ۱۹۵۱ء تک مرکز میں اطلاع دی جاوے۔ مارچ کے شروع ہفتہ میں امتحان لیا جائے گا۔

قائد انصار اللہ مرکزیہ شعبہ تعلیم و تربیت ربوہ

درخواستہائے دعا: جناب عبد الاکبر خان صاحب سابق ملازم سیکورکس قادیان حال مقیم پشاور کی والدہ صاحبہ بعارضہ اپنڈے سائیٹس شدید بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحتیابی کےلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ محترمہ نہایت مخلص اور دیندار خاتون ہیں۔ (خلیفہ) عبد الرحمن از پشاور

۲۔ مکرمی میاں عبد القادر صاحب صراف بڑا بازار سانگلا بعارضہ دمہ بیمار ہیں۔ ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار محمد عبد اللہ مقرب محلہ گوپالپورہ سانگلا)

فالتو روپیہ کس طرح محفوظ کیا جائے!

صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے احباب جماعت کے اس روپیہ کیلئے جسے فوری طور پر وہ استعمال نہ کرنا چاہیں یا پس انداز کرنے کیلئے ہو۔ کہ خاص ضرورت پر کام آئے۔ مندرجہ ذیل ذرائع اختیار کئے ہوئے ہیں۔ ان میں ایک ذریعہ ایسا بھی ہے کہ احباب کا روپیہ نہ یہ کہ صرف محفوظ رہے۔ بلکہ انہیں کچھ نہ کچھ نفع بھی ملتا رہے۔

(۱) پہلا ذریعہ یہ ہے۔ کہ دفتر محاسب میں ایک صیغہ قائم کیا ہؤا ہے۔ اس صیغہ میں جب کوئی چاہے اپنا روپیہ رکھوا سکتا ہے اور جب چاہے برآمد کروا سکتا ہے۔ اگر روپیہ رکھوانے والا ربوہ سے باہر ہو۔ اور اپنی ضرورت کے لئے روپیہ طلب کرے۔ تو یہ صیغہ صدر انجمن کے خرچ پر بذریعہ منی آرڈر یا بیمہ امانت دار کو اس روپیہ کا بھجوا دے گا۔

(۲) صیغہ امانت میں ایک مد غیر تابع مرضی قائم کی ہوئی ہے۔ اس میں جب کوئی فرد اپنا روپیہ رکھواتا ہے۔ تو اسے اجازت نہیں ہوتی کہ ایک ماہ کے نوٹس سے کم عرصہ میں رقم برآمد کروا سکے اس کا فائدہ یہ ہے کہ جو افراد روپیہ بچانا چاہیں۔ لیکن معمولی ضرورت پر روپیہ برآمد کرا لیتے ہیں۔ آسانی سے اور یکدم روپیہ نہ لے سکیں اور وہ روپیہ خاص ضرورت پر صرف ہو سکے۔ اور اس طرح رکھوائے ہوئے روپیہ پر زکوٰۃ نہیں۔ کیونکہ اس روپیہ کو صدر انجمن احمدیہ بھی بوقت ضرورت استعمال کر سکتی ہے۔ اس رقم کے واپس بھجوانے کے متعلق یہی طریق ہے۔ اگر کوئی فرد ربوہ سے باہر روپیہ طلب کرے۔ تو صدر انجمن احمدیہ کے خرچ پر روپیہ بھجوا دیا جائے گا۔

(۳) تیسرا ذریعہ یہ ہے کہ احباب جماعت سے روپیہ لیکر اس کے عوض مناسب جائداد اور رہن لی جاتی ہے۔ اور جو کرایہ اس جائداد مرہونہ کا آتا ہے وہ اس شخص کو دیا جاتا ہے جس کی رقم ہوتی ہے اس طریقہ سے روپیہ محفوظ رہتا ہے۔ سالانہ منافع بھی ملتا ہے۔ اس طریق پر روپیہ لینے کی شرائط یہ ہیں۔

(۱) رقم کم از کم ایک ہزار روپیہ ہو۔ جو سال کے اندر واپس نہیں کی جائیگی۔ جب مقررہ میعاد کے اختتام پر رقم واپس لینی ہو۔ تو ایسی صورت میں اور ایسے وقت میں نوٹس بموجب شرط ۴ دیا جانا ضروری ہوگا۔ جو اصل میعاد کے ساتھ ختم ہوگا۔

(۲) رقم قرضہ کے عوض عموماً اس قدر جائیداد غیر منقولہ رہن کی جائے گی۔ جس کی قیمت زر رہن سے دوچند ہو۔ (ریاست سندھ کی اراضی کی صورت میں جس پر زر قرضہ سے دوچند روپیہ ادا کیا جا چکا ہو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۳) رہن شدہ جائداد کو اگر صدر انجمن کے قبضہ میں رہنے دیا جائے۔ تو دو ہزار روپیہ کی جائداد پر پچاس روپیہ سالانہ کرایہ یا زر ٹھیکہ ادا ہوگا۔ ایسی جائداد کم از کم ایک ہزار روپیہ پر رہن رکھی جائے گی۔

(۴) رقم کی واپسی کے لئے فریقین کا مندرجہ ذیل میعاد کا نوٹس دیا جانا ضروری ہے۔

(الف) ایکہزار تک کی رقم کیلئے ایک ماہ کا نوٹس (ب) ایکہزار سے زائد دو ہزار تک کیلئے دو ماہ کا نوٹس۔ (ج) دو ہزار سے زائد کیلئے تین ماہ کا نوٹس (د) زر ٹھیکہ اس تاریخ سے شمار ہوگا۔ جس تاریخ کو روپیہ نفع مند کام پر لگایا جائے۔

(نظارت بیت المال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کا فضل ہی ہے کہ ۱۹۵۰ء کا جلسہ سالانہ بھی بخیر و خوبی گذر گیا۔ وہ احباب جنہوں نے اس جلسہ میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل سے انہیں بھی حصہ ملا۔ انہوں نے یہاں آکر دیکھ لیا۔ کہ خدا کے کام کبھی بند نہیں ہوتے۔ اس بے آب و گیاہ وادی میں تیس ہزار کے قریب احباب کا قیام و طعام ہوا۔ آنے والے شوق سے آئے اور جاتے وقت حسرت لے گئے کہ کاش اس ویرانے میں کچھ دن اور رہ لیتے۔

خدا کے کام کبھی نہیں رُکتے اور کون ہے جو خدا کے کاموں کو روک سکے لیکن مبارک ہیں وہ جو اللہ کے کاموں میں من۔ تن۔ دھن لگا دیتے ہیں سلسلہ نے آپ پر دو ذمہ داریاں عائد کی ہیں۔

اوّل:۔ آپ خود اس جلسہ پر آئیں اور زیادہ سے زیادہ اپنے عزیز و اقارب اور دوستوں کو لائیں۔

دوم۔ تمام سال میں اپنی صرف ایک ماہ کی آمد کا دسواں حصہ بطور چندہ برائے جلسہ سالانہ ادا فرمادیں۔ اگر اس مرتبہ آپ تشریف لائے تھے۔ تو اس کا بھی ثواب ملا اور ملے گا۔ اگر تشریف نہیں لاسکے تو آئندہ سال ضرور آئیں اور اگر اس (گذشتہ) جلسہ کا چندہ آپ نے ادا کر دیا ہے تو اس کا بھی ثواب آپ کو ملے گا۔ لیکن اگر ابھی تک ادا نہیں کیا۔ تو ابھی بھی موقع ہے۔ اگر محصل آپ کے پاس نہیں آتا۔ تو آپ خود اپنے ذمہ رقم اُسے پہنچادیں۔ سستے سودے ہمیشہ نہیں ملتے۔

(نظارت بیت المال)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

عوام کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ دی ہوئی تاریخوں کے مطابق ٹائم ٹیبل میں ترمیم کی گئی ہے

۲۰ جنوری ۱۹۵۱ء ۱-اپ منٹگمری آمد ۳۰ — ۱۶ لاہور آمد ۴۰ — ۱۹
" روانگی ۴۵ — ۱۶ " روانگی ۴۲ — ۲۰ بجائے پشاور چھاؤنی
۳۵ اپ چھانگا مانگا روانگی ۳۳ — ۱۴ امبھوئے آصل روانگی ۴۶ — ۱۴
۳۶ ڈاؤن کوٹ رادھا کشن روانگی ۳۹ — ۱۴ گمبر روانگی ۱ — ۱۷
۱۳۴ ڈاؤن لاہور روانگی ۴۵ — ۱۶ کوٹ رادھا کشن روانگی ۲۵ — ۱۸

گاڑیوں میں توسیع

۲۲ جنوری ۱۹۵۱ء نمبر ۲۸۳-اپ/۲۸۴ ڈاؤن جو سوموار۔ بدھ وار۔ جمعہ کو سبی اور شریف کے درمیان چلتی ہیں۔ خورت تک آیا جایا کریں گی اور ان کے اوقات حسب ذیل ہوں گے۔

۲۸۳-اپ سبی روانگی ۰ — ۸ خورت آمد ۴۵ — ۱۶ } سوموار۔ بدھ وار اور
۲۸۴ ڈاؤن خورت روانگی ۲۵ — ۱۸ سبی آمد ۱۵ — ۳ } جمعہ

درمیانی اسٹیشنوں کے اوقات کے لئے متعلقہ سٹیشن ماسٹروں سے استفسار کیا جائے

چیف اپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

پاکستان کے بہترین ہتھیار پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی سے خریدیں

ہتھیاروں کے متعلق ہر قسم کا مشورہ ہم سے لیں کیا آپ جانتے ہیں۔ کہ بہت سے لوگ کیوں ساری عمر خراب نشانہ مارتے ہیں۔ بندوق ان کے فٹ نہیں ہوتی۔ فاصلہ کا اندازہ غلط کرتے ہیں۔ اگر آپ ہم سے بندوق فٹ کروائیں تو سو فی صدی نشانہ بہتر ماریں گے۔ اور اگر آپ اپنی چھرے والی بندوق کیلئے ہمارا رینج فائینڈر فٹ کرائیں گے۔ تو فاصلہ کے غلط اندازہ کی وجہ سے آپ کا فائر کبھی خالی نہیں جائے گا۔ مزید تفصیلات ذاتی طور پر یا خط لکھ کر دریافت کریں:۔

سیلز مینیجر پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی
نمبر ۲ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

ڈاکٹر صاحب سریع التاثیری سے حیران رہ گئے!

ایک احمدی ڈاکٹر انچارج سول ہاسپٹل کی طرف سے تصدیق!

گولیاں
زد جام عشق

آپ کی گولیاں زد جام عشق ڈاکٹر صاحب نے بعض ان مریضوں کو استعمال کرائیں جو بہت سے علاجوں سے مایوس ہو چکے تھے ڈاکٹر صاحب اس کی سریع التاثیری سے حیران ہوگئے اور بےحد مداح۔ دراصل آں مکرم کی دوائیوں میں جادو کی سی تاثیر کی وجہ یہ ہے کہ ان کے اجزا زر خالص کی مانند ہوتے ہیں۔

زد جام عشق ایک ماہ کورس ۱۴ روپے
طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۸۹ لاہور

درخواست دعا

میرے والد شیخ غلام محمد صاحب لدھیانوی عرصہ ۲½ ماہ سے بعارضہ ہائی بلڈ پریشر علیل ہیں تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے

خاکسار بشارت احمد ضیا پاکستان کوارٹرز لارنس روڈ کراچی

طاقت کی گولی

ناطاقتی۔ پٹھوں کی کمزوری دور کرکے شاہ زور طاقتور بنا کر صاحب اولاد بنا دیتی ہے۔ پانچ روپے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم لاثانی بےنظیر تحفہ سرمہ نور حسن

دو روپے

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ ہمیشہ خریدتے وقت غور سے شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل پڑھ لیا کریں

حب مروارید

ضعف دل۔ کمی خون۔ اعضائے رئیسہ کی کمزوری دور کرکے خون کثرت سے پیدا کرتی ہے
پانچ روپے

روغن عنبری

بیرونی مالش سے بےحس پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔
قیمت دو روپے

حب اکسیر

کثرت احتلام و جریان کو دور کرکے طاقت کو دوبارہ پیدا کرتی ہے۔ قیمت چار روپے

اکسیر اٹھرا

حمل گر جاتا ہو یا بچے پیدا ہو کر مرجاتے ہوں اس کا استعمال از حد مفید ہے۔
قیمت مکمل خوراک سولہ روپے

ادویات ملنے کا پتہ:۔ شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ۔ ٹرنک بازار سیالکوٹ

زدجام عشق:۔ طاقت کی خاص دوا۔ قیمت ساٹھ گولی پندرہ روپے:۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانیہ چین کی جوابی تجاویز منظور نہیں کرے گا

لندن ۱۸ جنوری۔ لندن میں سفارتی مبصروں کا خیال ہے کہ اقوام متحدہ نے جو جنگ ختم کرنے کا جو مطالبہ کیا تھا۔ اس کے جواب میں پیکن نے جو تجاویز روانہ کی ہیں۔ وہ لنڈن میں قابل قبول نہ ہوں گی۔

چینی اعلان کے ابتدائی فقرہ ہی میں اس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ کہ پیکن مذاکرات شروع ہونے سے پہلے جنگ ختم کرنے پر رضامند نہیں ہے۔ دفتر خارجہ میں مشرق بعید کے محکمہ کے ماہرین اس نوٹ کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ مگر اب تک اس پر سرکاری طور پر کوئی مشورہ نہیں کیا گیا ہے۔

اسٹار کے سفارتی نامہ نگار کا کہنا ہے کہ نوٹ کا لہجہ زیادہ امید افزا نہیں ہے۔ (استار)

پاکستان کی ایک کمپنی مسلم تجارتی بیڑا قائم کرے گی

دمشق ۱۸ جنوری۔ یہاں کے پاکستان لگیشن نے شامی حکام کو اطلاع دی ہے کہ مسلم بندرگاہوں کے درمیان نقل وحمل اور بار برداری کے کام سنبھالنے کے لئے ایک مسلم تجارتی بیڑا قائم کیا جانے والا ہے۔ اس بیڑے کو پاکستان میں قائم شدہ ایک کمپنی چلائے گی۔ جس میں حصہ لینے کی تمام عرب اور مسلم ملکوں کو دعوت دی جائیگی

پاکستانی نوٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس کمپنی کے افسران بھی مقرر ہو گئے ہیں۔ نیز یہ کہ حکومت پاکستان جلد ہی اس منصوبہ کے متعلق گفتگو کرنے اور سرمایہ کا انتظام کرنے کے لئے اپنے نمائندے عرب اور مسلم ملکوں کو روانہ کرنے والی ہے۔ (استار)

شام پر امریکی دباؤں کی تردید

دمشق ۱۸ جنوری یہاں ایک ذمہ دار امریکی ذریعہ نے ان خبروں کی تردید کی کہ موجودہ عالمی حالات کے متعلق امریکہ نے شام پر کسی طرح کا دباؤ ڈالا تھا

اسی ذریعہ نے بتایا کہ امریکہ شام سے اسکے سوا اور کچھ نہیں چاہتا کہ وہ آزادی کے اصولوں کو برقرار رکھے جو آزاد دنیا کا اصول ہے۔

انہوں نے کہا کہ جو ملک غیر جانبدار رہنا چاہتے ہیں۔ ان کی غیر جانبداری کا اسی وقت احترام ممکن ہے جب ان میں طاقت موجود ہو۔ (استار)

سیاسی کمیٹی کے عراقی مندوب

بغداد ۱۸ جنوری عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا جو اجلاس اسی ہفتہ قاہرہ میں منعقد ہو رہا ہے اس میں شرکت کرنے والے عراقی وفد کی قیادت خود وزیر اعظم نوری پاشا السعید کریں گے۔ اس وفد میں عراقی سپہ سالار کرنل صالح سعب پاشا۔ سیاسی امور کے ڈائریکٹر جنرل السید یوسف الکیلانی۔ عراقی وزارت خارجہ کے مشیر قانون السید بہاء الدین عونی اور وزارت دفاع کے سیکرٹری جنرل شامل ہوں گے (استار)

بہاول پور میں ۴۸ نئے اسکول

بغداد الجدید ۱۸ جنوری۔ بہاولپور ڈسٹرکٹ بورڈ نے ۴۰ ابتدائی۔ ۱۱ دینیات کے ۲۸ لوئر مڈل اور ۵ مڈل اسکول ۱۹۵۰ء میں کھولے۔ عمارتی کاموں پر ۴۰۰۰۰ روپے صرف کئے ہیں۔ جن میں سے اسکولوں پر ۲۰۰۰۰۰ روپے صرف ہوئے ہیں۔ سڑکوں پر ۱۰۰۰۰ روپے حیوانات کے شفاخانوں پر ۵۰۰۰ روپے اور سول ہسپتالوں پر ۵۰۰۰ روپے صرف ہوئے۔

ڈسٹرکٹ بورڈ نے ڈاکٹروں کو زراعتی اور حیوانات کے علاج کے کالجوں میں ۱۰۰۰۰ اپنے خرچ پر بھیجنے کے لئے بھی منتخب کیا ہے۔ (استار)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

وزیر اعظم پاکستان کراچی آکر نشری تقریر کریں گے

لندن ۱۸ جنوری کراچی واپس آکر مسٹر لیاقت علیخاں اپنی حکومت کو مطلع کرنے کے علاوہ پاکستانی عوام کی اطلاع کے لئے دولت مشترکہ کی کانفرنس کے متعلق ریڈیو پر ایک تقریر بھی نشر کریں گے۔

گزشتہ دو دنوں سے وہ لندن میں یہ تقریر مرتب کرنے میں کافی وقت صرف کر رہے ہیں۔ استار

فسادات محرم کا شاخسانہ

حیدر آباد (سندھ) ۱۸ جنوری۔ حیدر آباد میں فسادات محرم کے سلسلہ میں جو ۱۴ آدمی گرفتار کئے گئے تھے۔ ان کے مقدمہ کی سماعت سنٹرل جیل میں کل شروع ہو گی۔ اس مقدمہ کے لئے مسٹر امداد علی نظامی کو خصوصی مجسٹریٹ مقرر کیا گیا ہے (استار)

ترقی کے منصوبوں کے لئے وقف فنڈ

دمشق ۱۸ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ یہاں اعلیٰ مسلم مجلس کے اجلاس میں اس امر کے متعلق اہم فیصلے کئے گئے ہیں کہ اس وقت وقف کی جو رقوم بے کار پڑی ہوئی ہیں۔ انہیں اقتصادی منصوبوں پر صرف کیا جائے۔ متعدد نئی مسجدوں کی تعمیر کی تجویز بھی منظور کی گئی۔ اجلاس کے اختتام پر مجلس کے ارکان نے وزیر اعظم ڈاکٹر ناظم القدسی کے ہمراہ دن کا کھانا کھایا۔ (استار)

اسرائیل کی اقتصادی ناکہ بندی

قاہرہ ۱۸ جنوری عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا ایک اجلاس ہفتہ کو قاہرہ میں شروع ہو رہا ہے۔ جس میں اسرائیل کی اقتصادی ناکہ بندی کے سوال پر غور کیا جائے گا۔ سائپرس سے عرب لیگ کے صدر دفتر میں ایک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیل کو خوراک اور سامان پہنچانے کے لئے سائپرس بڑا اڈہ بنا ہوا ہے۔

برطانیہ میں اخراجات کا ریکارڈ

لنڈن ۱۸ جنوری۔ گذشتہ سال کی تیسری سہ ماہی میں برطانیہ میں روزمرہ کی ضروریات کی اشیاء پر ۲۲۶۰۰۰۰۰۰ پونڈ کی ریکارڈ رقم صرف ہوئی۔ اس اضافہ کی ایک وجہ قیمتوں کی گرانی ہے۔ اس سے قبل ۱۹۴۹ء کے آخری تین مہینوں میں ۲۲۴۸۰۰۰۰۰ پاؤنڈ کی زیادہ سے زیادہ رقم صرف ہوئی تھی

تیسری سہ ماہی میں گھریلو سامان پر ۱۵۵۰۰۰۰۰ پاؤنڈ صرف ہوئے۔ اسی مد پر دوسری سہ ماہی میں ۱۲۶۰۰۰۰۰ پاؤنڈ صرف ہوئے تھے۔ (استار)

اگر مسئلہ کشمیر حل نہ ہوا تو اس کے نتائج خطرناک ہونگے

لنڈن ۱۸ جنوری۔ وزیر اعظم آسٹریلیا نے پریس کانفرنس میں اس امر کا اظہار کیا کہ میں نے ہی یہ تجویز پیش کی تھی کہ دولت مشترکہ کی فوجیں کشمیر میں استصواب کرانے کے لئے رکھی جائیں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر مسئلہ کشمیر کو حل نہ کیا گیا تو اس کے نتائج ازحد دور رس ہوں گے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ کشمیر کا مسئلہ ایسا نہیں کہ جس کا حل نہ ہو سکے آپ نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ میری تجویز یہ تھی کہ کشمیر کے داخلی اور خارجی تحفظ کے لئے دولت مشترکہ کی فوج رکھی جائے۔ دولت مشترکہ کے تمام بڑے وزیروں کی یہ خواہش تھی کہ مسئلہ کشمیر کو حل کیا جائے۔ کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان یہ کشیدگی ہمارے لئے اور دنیا کے لئے نقصان دہ ہے۔ آپ نے اس امر کا خدشہ ظاہر کیا کہ دولت مشترکہ کے ذریعہ یہ مسئلہ حل کرنے کا امکان اب اتنا روشن نہیں۔

جاپان کو از سر نو منظم کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم جاپان کو مسلح کرنے کے لئے مسئلہ کو بہت سنجیدہ سمجھتے ہیں۔ کیونکہ جاپان کے اسلحہ بند ہونے سے آسٹریلیا کو ہی خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔

(۳) طے نہیں ہو جاتا۔ اس لئے انجنیئروں کو چاہیئے کہ انہیں جو پارٹ ادا کرنا ہے وہ اس کا پورا پورا احساس کریں۔ آپ نے فرمایا اس مسئلہ کو حل کرنے کی راہ میں بعض مشکلات ہیں

آپ نے افسروں سے اس امر کی اپیل کی کہ وہ خلوص اور یکجہتی سے کام کریں۔

تجاویز مسترد کرنا ہندوستان کی عادت بن چکی ہے (نیویارک ٹائمز)

نیویارک ۱۸ جنوری "نیویارک ٹائمز" نے وزیر اعظم پاکستان کی پریس کانفرنس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ دولت مشترکہ نے جو نئی تجاویز سامنے رکھی تھیں ہندوستان نے انہیں بھی نامنظور کر دیا ہے۔ یہ ہندوستان کی عادت بن چکی ہے کہ وہ ہر اس تجویز کو رد کر دیتا ہے جو مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے لئے پیش کی جاتی ہے۔ پچھلے چند سالوں میں وہ کئی تجاویز رد کر چکا ہے۔ بنیادی طور پر ہمیشہ پنڈت نہرو دو باتوں کا ذکر کرتے ہیں

(۱) مہاراجہ کشمیر جائز طور پر ہندوستان میں شمول کا اعلان کر چکا ہے۔

(۲) پاکستان نے کشمیر پر جارحانہ حملہ کیا۔

پاکستان اور باقی دنیا یہ کہہ سکتی ہے کہ پاکستان کا موقف ایسا ہے جو اس قسم کے مسائل کو طے کرنے کے لئے محد و معاون ثابت ہے۔ پاکستان کا دعوے بالکل صحیح ہے کہ مسئلہ پر امن طریق سے استصواب کے ذریعہ ہی طے پا سکتا ہے۔

پنجاب کو بجلی کی ضرورت

لاہور ۱۸ جنوری۔ سردار عبد الرب نشتر گورنر پنجاب نے کل ایک تقریر میں بتایا کہ پنجاب کو بجلی کی بہم رسانی کے اعتبار سے اپنا کفیل خود بنانے کے لئے زبردست مہم شروع کی جا رہی ہے۔ آپ نے انجنیئروں سے اپیل کی کہ وہ نئے پروجیکٹوں کو جامہ عمل پہنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں کیونکہ پاکستان کا صنعتی مستقبل اس وقت تک روشن نہیں ہو سکتا جب تک بجلی کی بہم رسانی کا معاملہ (۳)